قادیانیت کے خلاف عمومی طور پر تنفر کی جو فضا پائی جاتی ہے، اس میں علمی وفکری سوالات اور حکمت عملی سے متعلق امور پر سنجیدہ بحث کی کوئی ضرورت محسوس نہیں کی جاتی اور ناقص اور تیسرے درجے کے استدلالات کو بھی ہاتھوں ہاتھ لے لیا جاتا ہے۔ اس کے باوجود ہم امید کرتے ہیں کہ آئندہ ایڈیشن میں مذکورہ علمی نقائص کے ازالے کی طرف توجہ دی جائے گی۔

۴۸ صفحات پر مشتمل یہ کتابچہ ادارہ مرکزیہ دعوت وارشاد چنیوٹ نے شائع کیا ہے اور اس کی قیمت درج نہیں۔

(عمار ناصر)

''پیغام اسلام اقوام عالم کے نام''

الہامی اور غیر الہامی ادیان میں اسلام کو یہ خصوصی امتیاز حاصل ہے کہ اس نے اپنے عالمگیر ہونے کا واضح طور پر اعلان کیا ہے: قل یا ایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا شاہان عالم کے نام دعوتی خطوط روانہ فرمانا اس حقیقت کی واضح دلیل ہے کہ اسلام کا پیغام پوری دنیا کے لیے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ نے صحابہ کرام کو مختلف زبانیں سیکھنے کا حکم دیا۔ چنانچہ اہل کتاب کے علما سے گفتگو اور خط وکتابت میں سہولت کے لیے آپ نے حضرت زید بن ثابت کو عبرانی زبان سیکھنے کا حکم دیا۔ ابن ہشام کی روایت کے مطابق آپ کے وہ تمام سفرا جنھیں آپ نے شاہان عالم کی طرف خطوط دے کر روانہ کیا، ان قوموں کی زبانوں سے واقف تھے۔

عصر حاضر میں اقوام عالم میں اسلام کی دعوت وتبلیغ کے لیے ضروری ہے کہ اسلام کو پوری انسانیت کے دین کے طور پر پیش کیا جائے۔ اہل مغرب کی طرف سے اسلام پر جو اعتراضات کیے جاتے ہیں، ان کا دلائل اور انسانی عقل کی روشنی میں بہتر انداز میں جواب دیا جائے۔ علاوہ ازیں مغربی فکر وفلسفہ کے منفی پہلوؤں پر مدلل اور مثبت تنقید کے بغیر اہل مغرب تک اسلام کا پیغام پہنچانا ناممکن ہے۔

زیر تبصرہ کتاب، جو مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی علیہ الرحمۃ کی تصنیف ہے، اس لحاظ سے ایک عمدہ کوشش ہے کہ اس میں مصنف مرحوم نے، جو خود بھی مغربی ممالک میں دعوت دین کا کام کرتے رہے ہیں، اہل مغرب کی طرف سے اسلام پر کیے جانے والے عمومی اعتراضات کا عمدگی سے جواب دیا ہے۔ یہ کتاب عام قارئین کے علاوہ ان مبلغین کے لیے بھی مفید ہے جن کو دوسری اقوام میں دعوت کے کام کا موقع ملتا رہتا ہے۔ اگر اس کتاب کو دیگر زبانوں بالخصوص انگریزی میں بھی ترجمہ کروا کر شائع کیا جائے تو اس کا افادہ زیادہ عام ہوگا۔

اشاعت المعارف، ریلوے روڈ، فیصل آباد نے اس کتاب کو شائع کیا ہے اور اس کی قیمت ۲۰۰ روپے ہے۔

(محمد اکرم ورک)